قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ (بخاري – باب اثم من كذب على النبي صلى الله عليه وسلم)

ماہِ صفر المظفر اسلام کی نظر میں

(سوشل میڈیا پر کوئی بھی دینی پیغام تحقیق کئے بغیر ہرگز فارورڈ نہ کریں)

The Month of Safar Al-Muzaffar in the Light of Islam
(Please don't forward any religious message using social media without ascertaining its trustworthiness)

"सफ़रुल मुज़फ़्फ़र "का महीना इस्लाम की नज़र में

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی سنبھلی

Dr. Mohammad Najeeb Qasmi

डाक्टर मौलाना मोहम्मद नजीब क़ासमी

www.najeebqasmi.com

ماہِ صفر المظفر اسلام کی نظر میں

(سوشل میڈیا پر کوئی بھی دینی پیغام تحقیق کئے بغیر ہرگز فارورڈ نہ کریں)

صفر المظفر ہجری کیلنڈر کا دوسرا مہینہ ہے، جو محرم الحرام کے بعد اور ربیع الاول سے پہلے آتا ہے۔ اس مہینہ میں معمول کی ہی عبادت کی جاتی ہے، یعنی کوئی خاص عبادت اس مہینہ میں مسنون یا مستحب نہیں ہے۔ نیز یہ دیگر مہینوں کی طرح ہی ہے، یعنی خاص طور پر اس مہینہ میں آفات ومصائب نازل ہونے کا عقیدہ رکھنا غلط ہے۔ زمانہ جاہلیت میں اس ماہ کو نحوست والا مہینہ سمجھا جاتا تھا، اس لیے وہ اس ماہ میں سفر کرنے سے گریز کیا کرتے تھے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ زمانہ جاہلیت کا غلط وفاسد عقیدہ اِن دنوں سوشل میڈیا پر ہمارے ہی دینی بھائیوں کی طرف سے شیئر کیا جارہا ہے۔ سوشل میڈیا کے جہاں بہت سے فوائد ہیں وہیں نقصانات بھی ہیں۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ لوگوں کی اچھی خاصی تعداد پڑھے بغیر اور میسیج کی تحقیق کئے بغیر دوسروں کو فارورڈ کر دیتی ہے۔ ان میسیجز میں بعض اوقات نبی اکرم ﷺ کی طرف ایسی بات منسوب ہوتی ہے جو نبی اکرم ﷺ نے زندگی میں کبھی بھی نہیں کہی۔ حالانکہ اس پر سخت وعیدیں احادیث میں وارد ہوئی ہیں جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص میری نسبت وہ بات بیان کرے جو میں نے نہیں کہی تو وہ اپنا ٹھکانا دوزخ میں بنائے۔ (بخاری) نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان مختلف الفاظ کے ساتھ حدیث کی مختلف کتابوں میں مذکور ہے۔ جس سے معلوم ہوا کہ نبی اکرم ﷺ نے متعدد مرتبہ ایسا کرنے سے سختی کے ساتھ منع کیا ہے۔ لہٰذا نبی اکرم ﷺ کی طرف منسوب کوئی بھی بات بغیر کسی تحقیق کے ہرگز فارورڈ نہ کریں۔ اسی طرح فرمان رسول ﷺ ہے: آدمی کے جھوٹا ہونے کے لئے کافی ہے کہ وہ ہر سنی سنائی بات بلا تحقیق بیان کرے۔ (مسلم) ایک دوسری حدیث میں آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے میری طرف منسوب کر کے جان بوجھ کر کوئی جھوٹی حدیث بیان کی تو وہ جھوٹ بولنے والوں میں سے ایک ہے۔ (مسلم)

نبی اکرم ﷺ نے ماہ صفر سے متعلق اِس باطل عقیدہ کا انکار آج سے ۱۴۰۰ سال قبل ہی کر دیا تھا، چنانچہ حدیث کی سب سے مستند کتاب میں وارد ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ماہ صفر (میں نحوست ہونے کا عقیدہ) بے حقیقت بات ہے۔ (بخاری) نحوست تو دراصل انسان کے عمل میں ہوتی ہے کہ وہ خالق کائنات کے حکم کی خلاف ورزی کرتا ہے، باوجود یکہ وہ اپنے وجود اور بقا کے لیے بھی اللہ تعالیٰ کے حکم کا محتاج ہے۔ اور ایک دن ایسا ضرور آئے گا کہ وہ بھی موت کا مزہ چکھ لے گا اور اس کے بعد انسان کو اپنی زندگی کے ایک ایک لمحہ کا حساب اللہ تعالیٰ کو دینا ہوگا۔ انسان کی زندگی کا جو وقت بھی اللہ کی ناراضگی میں گزرا دراصل وہ منحوس ہے نہ کہ کوئی مہینہ یا دن۔ لہٰذا جو انسان ماہ صفر میں اچھے کام کرے گا تو یہی مہینہ اس کے لیے خیر وبرکت اور کامیابی کا سبب بنے گا اور انسان جن اوقات اور مہینوں میں بھی برے کام کرے گا زندگی کے وہ لمحات اُس کے لیے منحوس ہوں گے۔ مثلاً نماز فجر کے وقت کچھ لوگ بیدار ہو کر نماز پڑھتے ہیں اور کچھ لوگ بلا عذر بستر پر پڑے رہتے ہیں اور نماز نہیں پڑھتے، تو ایک ہی وقت کچھ لوگوں کے لیے برکت اور کامیابی کا ذریعہ بنا، اور دوسروں کے لیے نحوست۔ معلوم ہوا کہ کسی وقت یا مہینہ میں نحوست نہیں ہوتی بلکہ ہمارے عمل میں برکت یا نحوست ہوتی ہے۔ حدیث قدسی میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: آدم کی اولاد زمانہ کو گالی دیتی ہے، اور زمانہ کو برا بھلا کہتی ہے، حالانکہ زمانہ تو میں ہوں، رات دن کی گردش میرے ہاتھ میں ہے۔ (بخاری) یعنی بعض لوگ حوادث زمانہ سے متاثر ہو کر زمانے کو برا بھلا کہنے لگتے ہیں، حالانکہ زمانہ کوئی کام نہیں کرتا، بلکہ زمانہ میں جو واقعات اور حوادث پیش آتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کی مرضی اور اس کے حکم سے ہوتے ہیں۔

غرضیکہ قرآن کریم کی کسی بھی آیت یا نبی اکرم ﷺ کے کسی بھی فرمان میں یہ مذکور نہیں ہے کہ ماہ صفر میں نحوست ہے یا اس مہینہ میں مصیبتیں اور آفتیں نازل ہوتی ہیں۔ اسی وجہ سے پوری امت مسلمہ کا اتفاق ہے کہ صفر کا مہینہ دیگر مہینوں کی طرح ہے، یعنی اس مہینہ میں کوئی نحوست نہیں ہے۔ سیرت نبوی کے متعدد واقعات، بعض صحابیات کی شادیاں اور متعدد صحابیوں کا قبول اسلام بھی اسی ماہ میں ہوا ہے۔ اور عقل سے بھی سوچیں کہ مہینہ یا زمانہ یا وقت کیسے اور کیوں منحوس ہوسکتا ہے؟ بلکہ ماہ صفر میں تو نحوست کا شبہ بھی نہیں کرنا چاہئے کیونکہ اس کا نام صفر المظفر ہے جس کے معنی ہی ہیں ''کامیابی کا مہینہ''۔ جس مہینہ کے نام میں ہی خیر اور کامیابی کے معنی پوشیدہ ہوں وہ کیسے نحوست کا مہینہ ہوسکتا ہے؟ بعض حضرات یہ سمجھ کر کہ صفر کے ابتدائی تیرہ دنوں میں آپ ﷺ بیمار ہوئے تھے، شادی وغیرہ نہیں کرتے ہیں، بالکل غلط ہے کیونکہ قرآن وحدیث میں اس نوعیت کی کوئی بھی تعلیم موجود نہیں ہے، نیز تحقیقی بات یہ ہے کہ نبی اکرم ﷺ صفر کے ابتدائی دنوں میں نہیں بلکہ ماہ صفر کے آخری ایام یا ربیع الاول کے ابتدائی ایام میں بیمار ہوئے تھے۔ اور ربیع الاول کی بارہ تاریخ کو آپ ﷺ کی وفات ہوئی تھی۔

بعض ناواقف لوگ ماہ صفر کے آخری بدھ کو خوشی کی تقریب مناتے ہیں اور مٹھائی وغیرہ تقسیم کرتے ہیں، جبکہ اس کی شریعت اسلامیہ میں کوئی حقیقت نہیں ہے کیونکہ لوگوں میں یہ بات غلط مشہور ہوگئی ہے کہ اس دن نبی اکرم ﷺ صحت یاب ہوئے تھے، حالانکہ یہ بالکل صحیح نہیں ہے، بلکہ بعض روایات میں اس دن میں حضور اکرم ﷺ کی بیماری کے بڑھ جانے کا تذکرہ ملتا ہے۔ لہٰذا ماہ صفر کا آخری بدھ مسلمانوں کے لیے خوشی کا دن ہرگز نہیں ہوسکتا۔ یہود ونصاریٰ خوش ہوسکتے ہیں، ممکن ہے کہ انہیں کی طرف سے یہ بات پھیلائی گئی ہو۔ پوری دنیا کے مسلمانوں کی طرح برصغیر کے تمام مکاتب فکر کا بھی یہی موقف ہے کہ صفر کے مہینہ میں کوئی نحوست نہیں ہے، اس میں شادی وغیرہ بالکل کی جاسکتی ہے۔ اور ماہ صفر کے آخری بدھ میں خوشی کی کوئی تقریب منانا دین نہیں بلکہ نبی اکرم ﷺ کی تعلیمات کے خلاف ہے۔

اِن دِنوں سوشل میڈیا پر کسی بھی پیغام کو فارورڈ کرنے کا سلسلہ بڑی تیزی سے جاری ہے، چاہے ہم اس پیغام کو پڑھنے کی تکلیف گوارہ کریں یا نہ کریں، اور اسی طرح اس کی تحقیق کرنے کی ضرورت بھی سمجھیں یا نہ سمجھیں کہ میسج صحیح معلومات پر مشتمل ہے یا جھوٹ کے پلندوں پر۔ البتہ اس کو فارورڈ کرنے میں انتہائی عجلت سے کام لیا جاتا ہے۔ جبکہ میسج فارورڈ کرنے کے لئے نہیں بلکہ اصل میں پڑھنے کے لئے بھیجا گیا تھا۔ غلط معلومات پر مشتمل میسج کو فارورڈ کرنا ہمارے لئے جائز نہیں ہے، خاص کر اگر وہ پیغام دینی معلومات پر مشتمل ہو کیونکہ اس سے غلط معلومات دوسروں تک پہونچے گی۔ مثال کے طور پر کبھی کبھی سوشل میڈیا کے ذریعہ پیغام پہنچتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ۵ نام کسی بھی ۱۱ مسلمانوں کو بھیج دیں تو بڑی سے بڑی پریشانی حل ہوجائے گی۔ اسی طرح فلاں پیغام اگر اتنے احباب کو بھیج دیں تو اس سے فلاں فلاں مسائل حل ہوجائیں گے، ورنہ مسائل اور زیادہ پیدا ہوں گے۔ اسی طرح کبھی کبھی سوشل میڈیا پر میسج نظر آتا ہے کہ فلاں پیغام اتنے لوگوں کو بھیجنے پر جنت ملے گی۔ کبھی کبھی تحریر ہوتا ہے کہ اللہ اور اس کے رسول سے سچی محبت نہ کرنے والا ہی اس میسج کو فارورڈ نہیں کرے گا، وغیرہ وغیرہ۔ اس طرح کے پیغام کا شریعت اسلامیہ سے کوئی تعلق نہیں ہے بلکہ یہ عموماً جھوٹ اور فریب پر مشتمل ہوتے ہیں۔

موجودہ زمانہ میں تعلیم وتعلم اور معلومات فراہم کرنے کے لئے سوشل میڈیا کا بھی استعمال کیا جارہا ہے، یہ بھی اللہ کی ایک نعمت ہے بشرطیکہ اس کا صحیح استعمال کیا جائے۔ مگر بعض حضرات کچھ پیغام کی چمک دمک دیکھ کر اس کو پڑھے بغیر یا تحقیق کئے بغیر دوسروں کو فارورڈ کردیتے ہیں۔ اب اگر غلط معلومات پر مشتمل کوئی پیغام فارورڈ کیا گیا تو وہ غلط معلومات ہزاروں لوگوں میں رائج ہوتی جائیں گی، جس کا گناہ ہر اس شخص پر ہوگا جو

اس کا ذریعہ بن رہا ہے۔لہذا تحقیق کئے بغیر کوئی بھی پیغام خاص کر دینی معلومات سے متعلق فارورڈ نہ کریں،جیسا کہ احادیث رسول ﷺ کی روشنی میں ذکر کیا گیا۔یاد رکھیں کہ انسان کے منہ سے جو بات بھی نکلتی ہے یا وہ لکھتا ہے تو وہ بات اس کے نامۂ اعمال میں لکھی جاتی ہے،جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:انسان منہ سے جو لفظ بھی نکالتا ہے،اس کے پاس نگہبان (فرشتے اسے لکھنے کے لئے) تیار رہتے ہیں۔(سورۃ ق ۱۸)

اسلامی تاریخ گواہ ہے کہ غلط خبروں کے شائع ہونے کی وجہ سے اسلام اور مسلمانوں کو بہت نقصان ہوا ہے،مثال کے طور پر غزوۂ احد کے موقع پر آپ ﷺ کے قتل ہونے کی غلط خبر اڑادی گئی تھی جس کی وجہ سے مسلمانوں کے پیروں تلے زمین نکل گئی تھی،جس کا نتیجہ تاریخی کتابوں میں موجود ہے۔اسی طرح غزوۂ بنو مصطلق کے موقع پر منافقین نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر تہمت لگا کر غلط خبر پھیلائی تھی جس سے نبی اکرم ﷺ کی شخصیت بھی متاثر ہوئی تھی۔ابتدا میں یہ خبر منافقین نے اڑائی تھی لیکن بعد میں کچھ سچے مسلمان بھی اپنی لاعلمی کی وجہ سے اس میں شامل ہوگئے تھے۔آخر میں اللہ تعالیٰ نے اپنے پاک کلام میں حضرت عائشہؓ کی برأت نازل فرمائی۔اور اس واقعہ میں اللہ تعالیٰ نے جھوٹی خبر پھیلانے والوں کی مذمت کی جنہوں نے ایسی غلط خبر کو رائج کیا کہ جس کے ذریعہ حضرت عائشہؓ کے دامن عفت وعزت کو داغ دار کرنے کی مذموم کوشش کی گئی تھی،ارشاد باری ہے:ان میں سے ہر ایک شخص پر اتنا گناہ ہے جتنا اس نے کمایا ہے اور ان میں سے جس نے اس کے بہت بڑے حصہ کو سرانجام دیا ہے اس کے لئے عذاب بھی بہت بڑا ہے۔(سورۃ النور ۱۱)

اسی طرح آج بعض ویب سائٹیں اسلام سے متعلق مختلف موضوعات پر ریفرنڈم (رائے طلبی) کراتی رہتی ہیں۔ان ریفرنڈم میں ہمارے بعض بھائی کافی جذبات سے شریک ہوتے ہیں،اور اپنی صلاحیتوں کا ایک حصہ اس میں لگا دیتے ہیں۔عموماً اس طرح کی تمام ویب سائٹیں اسلام کے خلاف پروپیگنڈہ کرنے کے لئے ہی استعمال کی جاتی ہیں،ان پر کوئی توجہ نہیں دینی چاہئے،جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:اے ایمان والو!اگر تمہیں کوئی فاسق خبر دے تو تم اس کی اچھی طرح تحقیق کرلیا کرو،ایسا نہ ہو کہ نادانی میں کسی قوم کو ایذاء پہنچادو،پھر اپنے کئے پر پچھتاؤ۔(سورۃ الحجرات ۶) نیز اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:جو لوگ مسلمانوں میں بے حیائی پھیلانے کے خواہاں رہتے ہیں،ان کے لئے دنیا وآخرت میں دردناک عذاب ہے۔(سورۃ النور ۱۹)

خلاصۂ کلام:سوشل میڈیا کو ہمیں اپنے شخصی وتعلیمی وسماجی وتجارتی مراسلات کے ساتھ ساتھ زیادہ سے زیادہ دین اسلام کی تبلیغ اور علوم نبوت کو پھیلانے کے لئے استعمال کرنا چاہئے کیونکہ موجودہ دور میں یہی ایک ایسا میڈیا ہے جس کے ذریعہ ہم اپنی بات دوسروں تک بآسانی پہنچا سکتے ہیں،ورنہ الیکٹرونک اور پرنٹ میڈیا تو عمومی طور پر مسلم مخالف طاقتوں کے پاس ہے۔نیز اگر صحیح دینی معلومات پر مشتمل کوئی پیغام مستند ذرائع سے آپ تک پہونچے تو آپ اس پیغام کو پڑھیں بھی،نیز اپنی استطاعت کے مطابق زیادہ سے زیادہ لوگوں کو بھی فارورڈ کریں تاکہ اسلام اور اس کے تمام علوم کی زیادہ سے زیادہ اشاعت ہوسکے۔لیکن اگر آپ کے پاس کوئی پیغام غیر معتبر ذرائع سے پہونچے تو اس پیغام کو بغیر تحقیق کئے ہرگز فارورڈ نہ کریں۔ماہ صفر کے منحوس ہونے یا اس میں مصیبتیں اور آفات نازل ہونے کے متعلق کوئی ایک روایت بھی موجود نہیں ہے،اور نہ ہی آج تک کسی مستند عالم دین نے اس کو تسلیم کیا ہے،لہٰذا اس نوعیت کے پیغام کو ہرگز ہرگز دوسروں کو ارسال نہ کریں،بلکہ انہیں فوراً ڈیلیٹ کردیں۔

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی سنبھلی (www.najeebqasmi.com)

The Month of Safar Al-Muzaffar in the Light of Islam
(Please don't forward any religious message using social media without ascertaining its trustworthiness)

Safar al-Muzaffar is the second month the Hijri (Lunar) calendar succeeding Muharram and preceding Rabi I. Muslims should perform their worships as usual like they do in any other months, because no specific type of prayer, whether obligatory or supererogatory, has been specifically prescribed in this month. It is just like other months. Accordingly, to believe that disasters and calamities befall in this month is erroneous. During the time of ignorance, people believed it to be an ill-fated month. They would not set out on a journey in this month. It is a matter of grief that the erroneous and unsound belief of the time of ignorance has been into the social media which is widely shared by our own brethren. Besides many merits of social media, it has numerous demerits as well. One such demerit is that a considerable number of people without reading or ascertaining the truthfulness of the messages forward them to others. These messages contain matters believed to have been said by Allah's messenger (ﷺ) which he actually never said in his life. This is despite the fact that severe warnings have been reported in *ahadith* for such act. Allah's Messenger (ﷺ) said: "Whoever tells lies about me deliberately, let him take his place in Hell." (Bukhari). This saying of Allah's Messenger (ﷺ) has been narrated in various books of hadith. This means Allah's Messenger (ﷺ) has prohibited from this act many times. Therefore, one should never forward anything reported to have been said by Allah's messenger (ﷺ) without ascertaining its trustworthiness. Likewise, Allah's Messenger (ﷺ) said: "It is enough for a man to prove himself a liar when he goes on narrating whatever he hears." (Muslim). In another hadith, Allah's messenger (ﷺ) said: "Whoever narrates a *Hadith* from me and it is false, then he is one of the liars." (Muslim)

Allah's messenger (ﷺ) refuted such false belief before 1400 years. The most authentic book of *hadith* has narrated a saying of Allah's messenger (ﷺ) in these words: Translation of Meaning: "Nor is there any bad omen in the month of Safar". In fact, the omen is in the deed of a human being that he disobeys the Creator of the universe, despite the fact that he needs the order of Allah, the almighty for his very existence. There will surely come a day when he will taste the death following which he shall have to give the account of each and every moment to Allah, the Almighty. Accordingly, whatever time spent in a way contrary to the commandments of Allah, the Almighty is, in fact, ominous, and not a specific month or day. Therefore, anybody doing good deeds in the month of Safar it will be the reason behind this Safar's being the month of bliss and blessing. Likewise, the times and months in which he does bad deeds will be ominous for him. For example, some people perform prayer of Fajr at the time prescribed for it while some people remain sleeping without any justifiable reason skipping the prayer, then the same moment is a source of success and bliss for some while it is ominous for some others. This means there is no bad omen that lies in a specific moment or month, rather it depends upon our deeds. In a Qudsi hadith Allah, the Almighty says: "The offspring of Adam abuse the Dahr (Time), and I am the Dahr; in My Hands are the night and the day." (Bukhari) Some people influenced by the events of time, prompt to curse the time, while the time does nothing, but it is by the order and consent of Allah, the Almighty that the events of the time occur.

No single verse of the Holy Quran or a hadith of Allah's messenger (ﷺ) says there is bad omen in the month of Safar or disasters or misfortunes befall in this month. Therefore, the whole Muslim nation is unanimous that the month of Safar is similar to other months having no bad omen. A number of events in the Prophet's biography in addition to marriages of a number of the Prophet's companions as well as entry into the fold of Islam have been reported to have occurred in this month. We should also apply our mind and think how can a month or time be ominous? Rather the month of Safar has been named as "Safar Al-Muzaffar" means the month of success. Then how a month having the meaning of goodness and success can be ominous? Some people, thinking that Allah's messenger (ﷺ) fell sick in the first thirteen days of Safar, do not arrange a marriage party during this month. This is erroneous, for there is no such teaching in the Quran and hadith. In addition, research proves that Allah's messenger (ﷺ) did not fall sick in the starting days of Safar rather at the end of Safar and in the early days of the Month of Rabi I he had fallen sick and subsequently died on 12th of Rabi I.

Some ignorant people celebrate joyfully on the last Wednesday of Safar and distribute sweets. Such celebration has no place in the Islamic Shariah. This has got currency among the people erroneously believing Allah's messenger (ﷺ) was cured that day, which is totally wrong. On the contrary, some narrations mention the worsening health condition of Allah's messenger (ﷺ). Therefore, the last Wednesday cannot be a day of joyful celebration for the Muslims. This may be the case with the Jews and Christians and it may likely have been rumoured by them. Like the Muslims of the whole world, the stand of the Muslims of all schools of thought in the subcontinent is that there is no bad omen in the month of Safar. One can contract marriage etc in this month, and celebrating joyfully on the last Wednesday of Safar is not a religious act rather it is contrary to the teachings of Allah's messenger (ﷺ).

These days, the trend of forwarding messages on social media has become a trend which is becoming more prevalent at a very fast pace, seldom taking care to go through them or ascertain as to the contents of these message are sound or based on bundle of lies, prompting many of us to hasten to forward them to others. This is despite the fact that messages are not meant for forwarding rather they are sent for reading. We are not allowed to forward a message containing erroneous information, especially when it is related to religious information. This is because in this way we would have forwarded erroneous information to others. For example, sometimes we receive a message advising us to forward five names of Allah, the Almighty to any eleven Muslims in order to have our greatest problems resolved. Likewise, if such and such message is forwarded to such and such number of people we will be awarded paradise. Sometimes the message says that only that person will not forward this message who does not love Allah, the Almighty and His Messenger, etc. Such messages have no significance or relevance in Islam, rather these are in general based on falsehood and fabrication.

Nowadays, we use social media for the cause of education and learning. This is a blessing of Allah, the Almighty provided that we use it in a sound manner. However, some people seeing the colourful look of a message hasten to forward it to others without ascertaining its soundness. As such, if a message containing erroneous information is forwarded, and it gets currency among the people, all those facilitating it will earn a sin.

Therefore, we should not forward any religious material without ascertaining its soundness, as mentioned above in the light of the *ahadith* of Allah's Messenger (ﷺ). Beware, whatever a person speaks or writes is being continuously written in his record of deeds, as Allah, the Almighty says: "Not a word does he (or she) utter, but there is a watcher by him ready (to record it). (Surah Qaf: 18)

The Islamic history is witness to the fact that Islam and Muslims have incurred heavy losses due to the dissemination of false news. For example, at the occasion of the battle of *Uhud*, the news of the martyrdom of Allah's Messenger (ﷺ) was rumoured, sending a wave of shock among the ranks of Muslims, leading to the repercussions detailed in history books. Likewise, at the occasion of the battle of Banu Mustaliq, the hypocrites made a slander against Ayesha (May Allah be pleased with her), that had an adverse effect even on Allah's Messenger (ﷺ). At the beginning, it was rumoured by the hypocrites which subsequently took a toll on some righteous persons among the Muslims due to their ignorance. At last Allah, the Almighty sent down a verse in the Holy Quran acquitting her of the accusation levelled on her. In this verse Allah, the Almighty dispraised those who spread the rumour trying to tarnish the respectful image of Ayesha (May Allah be pleased with her). Allah, the Almighty says: "Verily! those who brought forth the slander (against 'Aishah radhiallahu'anhu the wife of the Prophet SAW) are a group among you. Consider it not a bad thing for you. Nay, it is good for you. Unto every man among them will be paid that which he had earned of the sin, and as for him among them who had the greater share therein, his will be a great torment. (Surah An-Noor: 11)

Likewise, some websites conduct referendum polls (opinion survey) on some topics relating to Islam. Some brothers get obsessed by their religious zeal and take part exerting a handsome amount of their abilities in it. In general, almost all such websites are used to propagate against Islam. We should not pay any attention to such websites. Allah, the Almighty says: "O you who believe! If a Fasiq (liar — evil person) comes to you with any news, verify it, lest you should harm people in ignorance, and afterwards you become regretful for what you have done. (6). (Surah Al-Hujraat: 6). Likewise, Allah says: "Verily, those who like that audacious (leading to illegal sexual activities) should be propagated among those who believe, they will have a painful torment in this world and in the Hereafter. And Allah knows, and you know not. (19) (Surah Al-Noor: 19).

In brief: Besides using the social media for the purpose of personal, educational, social and commercial correspondence, we should use it excessively for the purpose of propagation and dissemination of the message of Islam and Prophetic sciences. This is because, at present, this is a media through which we can deliver our message to others easily, otherwise the electronic, as well as the print media, is in general in the hands of Anti-Muslim forces. If you receive a message containing religious information from a reliable source, you should go through it and forward it to others as much as you can so that the message of Islam and its sciences are spread at a large scale. However, if you receive any message from an unreliable source, you should not forward it without ascertaining its soundness. No single *hadith* has been reported on the topic of bad omen in the month of *Safar*, nor has a reliable Islamic scholar accepted it. Therefore, do not forward such types of messages to others, rather delete them promptly.

Dr. Mohammad Najeeb Qasmi Sambhali (www.najeebqasmi.com)

“सफ़रुल मुज़फ़्फ़र” का महीना इस्लाम की नज़र में

"सफ़रुल मुज़फ़्फ़र" हिजरी कैलंडर का दूसरा महीना है, जो “मुहर्रमुलहराम” के बाद और "रबीउलअव्वल" से पहले आता है, इस महीने में सामान्य रूप से ही इबादत की जाती है, यानि कोई ख़ास (विशेष) इबादत महीने में मसनून या मुस्तहब (अनुशंसित) नहीं है, तथा ये दूसरों महीनों की तरह ही है, यानि ख़ासतौर (विशेषकर) इस महीने में आपदा (तबाही) और मुसीबतों के नाज़िल होने (उतरने) का अक़ीदा रखना ग़लत है, जाहिलियत (अज्ञानता) के दौर (अतीत) में इस महीने को अशुभ (मनहूस) महीना समझा जाता था, इसीलिए वह इस महीने में सफ़र करने से बचते थे, अफ़सोस (दुर्भाग्य) की बात यह है कि जाहिलियत (अज्ञानता) के दौर (अतीत) का ग़लत और भ्रष्ट अक़ीदा सोशल मीडिया पर हमारे ही दीनी भाइयों की तरफ़ से शेयर किया जा रहा है, सोशल मीडिया के जहाँ बहुत से फ़ायदें हैं वहीं नुक़सान भी बहुत हैं, इनमें से एक यह है कि लोगों की अधिकांश संख्या संदेश (मेसेज) को बिना पढ़े और बिना तहक़ीक़ किए दूसरों को भेज देते हैं, इन संदेशों (मेसेजों) में कभी कभी नबी-ए-अकरम सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम की तरफ़ ऐसी बात मनसूब होती है, जो नबी-ए-अकरम सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम ने ज़िंदगी (जीवन भर) में कभी भी नहीं कही, ह़ालांकि इस पर सख़्त (कठोर) चेतावनियां अह़ादीस़ में आई हैं, जैसा कि रसूलुल्लाह सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम ने इरशाद फ़रमाया: “जो शख़्स (व्यक्ति) मेरी निसबत वह बात बयान करे जो मैंने नहीं कही तो वह अपना ठिकाना (स्थान) दोज़ख़ (नरक) में बनाए” (बुख़ारी), नबी-ए-अकरम सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम का यह फ़रमान मुख्तलिफ़ (विभिन्न) अल्फ़ाज़ (शब्दों) के साथ ह़दीस़ की कई किताबों में उल्लेख (वर्णन) है, जिससे मालूम हुआ कि नबी-ए-अकरम सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम ने कई बार ऐसा करने से सख़्ती के साथ मना किया है, तो नबी-ए-अकरम सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम की तरफ़ मनसूब की हुई कोई भी बात बिना किसी तहक़ीक़ के आगे न भेजें, इसी तरह रसूलुल्लाह सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम का फ़रमान है: “आदमी के झूठा होने के लिए है कि वह हर सुनी सुनाई बात बिना तहक़ीक़ के बयान करे” (मुस्लिम), एक दूसरी ह़दीस़ में आप सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम ने इरशाद फ़रमाया: “जिसने मेरी तरफ़ मंसूब करके जानबूझ कर कोई झूठी ह़दीस़ बयान की तो वह झूठ बोलने वालों में से एक है” (मुस्लिम).

नबी-ए-अकरम सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम ने "स़फ़र" के बारे में इस बातिल (अमान्य) अक़ीदे का इंकार आज से १४०० साल पहले ही कर दिया था, इसीलिए ह़दीस़ की सबसे प्रामाणिक (भरोसेमंद) किताब में उल्लेख (वारिद) है कि हुज़ूर-ए-अकरम सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम ने इरशाद फ़रमाया: "सफ़र" का महिने (में अशुभ (नहूसत) होने का अक़ीदा) बे हक़ीक़त बात है" (बुख़ारी), अशुभ (नहूसत) तो असल में इन्सान के अमल (कार्य) में होती है कि वह ख़ालिक़-ए-काएनात (दुनिया को पैदा करने वाले) के हुक्म (आदेश) की उल्लंघन (ख़िलाफ़ वर्ज़ी) करता है, ह़ालांकि वह अपने वुजूद और बक़ा (बाक़ी रहने) के लिए भी अल्लाह तआला के हुक्म (आदेश) की आवश्यकता है, और एक दिन ऐसा ज़रूर आएगा कि वह भी मौत का मज़ा (स्वाद) चख़ लेगा और इसके बाद इन्सान को अपनी ज़िन्दगी के एक एक लम्हा (पल) का हिसाब अल्लाह तआला को देना होगा, इन्सान की ज़िन्दगी का जो वक़्त (समय) भी अल्लाह तआला की नाराज़गी (अप्रसन्नता) में बिताया हक़ीक़त (वास्तव) में वह मनहूस है न कि कोई महीना या दिन, तो जो इन्सान "स़फ़र" के महीने में अच्छे काम (कार्य) करेगा तो यही महीना उसके लिए ख़ैर-व-बरकत और सफलता का कारण (सबब) बनेगा और इन्सान जिन वक़्तों और महीनों में भी बुरे काम करेगा ज़िन्दगी (जीवन) के वह पल उसके लिए मनहूस होंगे, जैसे कि "फ़जर" की नमाज़ के वक़्त (समय) कुछ लोग उठ कर नमाज़ पढ़ते हैं और कुछ लोग बिना तर्क (कारण) बिस्तर पर पड़े रहते हैं और नमाज़ नहीं पढ़ते, तो एक ही वक़्त (समय) कुछ लोगों के लिए बरकत और कामयाबी (सफलता) का ज़रिया (कारण) बना, और दूसरों के लिए नहूसत का, मालूम हुआ कि किसी वक़्त या महीने में नहूसत नहीं होती, बल्कि हमारे अमल (कार्य) में बरकत या नहूसत होती है, ह़दीस़-ए-क़ुदसी में अल्लाह तआला इरशाद फ़रमाता है: "आदम की औलाद ज़माने को गाली देती है और ज़माना को बुरा भला कहती है, ह़ालांकि ज़माना तो मैं हूँ, रात की गर्दिश (गतिविधि) मेरे हाथ में है, (बुख़ारी) यानी कुछ लोग ज़माने के संकटों से प्रभावित (मुताअस्सिर) होकर ज़माने को बुरा भला कहने लगते हैं, ह़ालांकि ज़माना कोई काम नहीं करता, बल्कि ज़माने में घटनाएँ और संकट सामने आते हैं, वह अल्लाह तआला की मर्ज़ी और उसके हुक्म (आदेश) से होते हैं.

बहरह़ाल क़ुरान करीम की किसी भी आयत या नबी-ए-अकरम सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम के किसी भी फ़रमान में यह उल्लेख (मज़कूर) नहीं है, कि "स़फ़र" के महीने

में नहूसत है, या इस महीने में मुसीबतें (संकट) और आफ़तें नाज़िल (उतरती) हैं, इसी वजह से पूरी उम्मत-ए-मुस्लिमा का इत्तिफ़ाक़ है कि “स़फ़र” का महीना अन्य (दूसरे) महीनों की तरह है, यानि इस महीने में कोई नहूसत नहीं है, सीरत-ए-नबवी की कई घटनाएं, कुछ सहाबियात की शादियाँ और कई सहाबियों का इस्लाम क़ुबूल करना इसी महीने में हुआ है और अक़्ल (बुद्धि) से भी सोचें कि महिना, ज़माना या वक़्त (समय) कैसे और क्यूँ मनहूस (अशुभ) हो सकता है? बल्कि “स़फ़र” के महीने में तो अशुभ (नहूसत) का शक (शंका) भी नहीं करना चाहिए, क्यूंकि इसका नाम "स़फ़रुल मुज़फ़्फ़र" है, जिसका अर्थ ही “कामयाबी (सफलता) का महीना” हैं, जिस महीने के नाम में ही खैर (भलाई) और कामयाबी (सफलता) का अर्थ हो, वह कैसे अशुभ (नहूसत) का महीना हो सकता है? कुछ लोग यह समझकर कि “स़फ़र” के शुरू के १३ (तेरह) दिनों में आप सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम बीमार हुए थे, शादी वग़ैरह नहीं करते हैं, बिलकुल ग़लत है, क्यूँकी क़ुरान व ह़दीस़ में इस तरह की कोई भी शिक्षा मौजूद नहीं है, तथा तहक़ीक़ी बात यह है कि नबी-ए-अकरम सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम “स़फ़र” के शुरू दिनों में नहीं बल्कि “स़फ़र” के महीने के आख़िरी (अंतिम) दिनों में या "रबीउलअव्वल" के शुरू के दिनों में बीमार हुए थे और "रबीउलअव्वल" की बारह (१२) तारीख़ को आप सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम की वफ़ात हुई थी.

कुछ नावाक़िफ़ (अनभिज्ञ) लोग “स़फ़र” के महीने के आख़िरी (अंतिम) बुध को ख़ुशी मनाते हैं और मिठाई आदि बांटते हैं, जबकि इसकी शरियत-ए-इस्लामिया में कोई ह़क़ीक़त नहीं है, क्यूँकि लोगों में यह बात ग़लत मशहूर (प्रसिद्ध) हो गई है, कि इस दिन नबी-ए-अकरम सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम ठीक (सेह़तयाब) हो गए थे, ह़ालांकि यह बिलकुल ग़लत है, बल्कि कुछ रिवायात में इस दिन में ह़ुज़ूर-ए-अकरम सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम की बीमारी के बढ़ जाने का ज़िक्र (उल्लेख) मिलता है, तो “स़फ़र” के महीने का आख़िरी (अंतिम) बुध मुसलमानों के लिए ख़ुशी का दिन बिलकुल नहीं हो सकता, यहूद व नसारा ख़ुश हो सकते हैं, हो सकता है यह बात उन्हीं की तरफ़ से फैलाई गई हो, पूरी दुनिया के मुसलमानों की तरह उपमहाद्वीप के सभी मकातिब-ए-फ़िक्र का भी यही नज़रिया (विचार) है कि “स़फ़र” के महीने में कोई नहूसत नहीं है, इसमें शादी वग़ैरह बिलकुल की जा सकती है, और “स़फ़र” के महीने के आख़िरी (अंतिम) बुध में ख़ुशी का कोई जश्न मनाना दीन नहीं, बल्कि नबी-ए-अकरम सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम की शिक्षा के ख़िलाफ़ (विपरित) है.

इन दिनों सोशल मीडिया पर किसी भी पैग़ाम (संदेश) को आगे भेजने का सिलसिला बहुत तेज़ी से जारी है, चाहे हम इस पैग़ाम (संदेश) को पढ़ने की तकलीफ़ गवारा करें या न करें और इसी तरह इसकी तह़क़ीक़ (जाँच) करने की ज़रुरत (आवश्यकता) भी समझें या न समझें कि मैसेज (संदेश) स़हीह़ जानकारी (सूचना) पर शामिल है या झूठ के पुलंदों पर, ह़ालांकि इसको आगे भेजने में बहुत ज़्यादा जल्दबाजी से काम लिया जाता है, जबकि मैसेज (पैग़ाम) आगे भेजने के लिए नहीं बल्कि वास्तव (हक़ीक़त) में पढ़ने के लिए भेजा गया था, ग़लत जानकारी (सूचना) पर शामिल मैसेज (संदेश) को आगे भेजना हमारे लिए जाईज़ (वैध) नहीं, ख़ासकर अगर वह पैग़ाम (संदेश) दीनी तथ्यों (मालूमात) पर शामिल हो, क्यूँकि इससे ग़लत जानकारी (मालूमात) दूसरों तक पहुंचेगी, जैसे कि कभी कभी सोशल मीडिया के ज़रिए पैग़ाम (संदेश) पहुँचता है कि अल्लाह तआला के ५ नाम किसी भी मुसलमान को भेज दें तो बड़ी से बड़ी परेशानी हल हो जाएगी इसी तरह कोई पैग़ाम (पोस्ट) इतने दोस्तों को भेज दें तो इस से वह वह समस्याएँ दूर हो जाएँगी, परन्तु समस्याएँ और ज़्यादा पैदा होंगी, इसी तरह कभी कभी सोशल मीडिया पर मैसेज नज़र आता है कि यह पैग़ाम (संदेश) इतने लोगों को भेजने पर जन्नत मिलेगी, कभी कभी लिखा होता है कि अल्लाह और उसके रसूल से सच्ची मुहब्बत की करने वाला ही इस मेसेज (संदेश) को फॉरवर्ड (आगे) नहीं करेगा आदि, इस तरह के पैग़ाम (संदेश) का शरियत-ए-इस्लामिया से कोई संबंध (नाता) नहीं है, बल्कि यह आम तौर पर झूठ और धोखाधड़ी पर शामिल होते हैं.

मौजूदा दौर में शिक्षा (पढ़ने और पढ़ाने) और जानकारी प्राप्त करने के लिए सोशल मीडिया का भी इस्तेमाल (उपयोग) किया जा रहा है, यह भी अल्लाह की एक दान (उपहार) है अगर इसका सही ढंग से उपयोग किया जाए, मगर कुछ लोग कुछ पैग़ाम की चमक दमक देख कर उसको बिना पढ़े या बिना तह़क़ीक़ (जांचे) दूसरों को फॉरवर्ड (भेज) देते हैं, अब अगर ग़लत जानकारी पर शामिल कोई पैग़ाम फॉरवर्ड (आगे) भेजा गया तो वह ग़लत जानकारी हज़ारों लोगों में फैल जाएगी, जिसका गुनाह हर उस शख़्स (व्यक्ति) पर होगा जो इसका कारण (सबब) बन रहा है, तो बिना जांचे कोई भी पैग़ाम विशेषकर दीनी सूचना के बारे में फॉरवर्ड (आगे) न भेजें, जैसा कि अह़ादीस़-ए-रसूल सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम की रौशनी में बताया गया है, याद रखें कि इन्सान के मुहं से जो बात निकलती है या वह लिखता है, तो वह बात उसके

नामा-ए-आमाल में लिखी जाती है, जैसा कि अल्लाह तआला का इरशाद है: “इन्सान मुंह से जो लफ्ज़ (शब्द) भी निकालता है, उसके पास निगहबान (फ़रिश्ते उसे लिखने के लिए) तैयार रहते हैं” (सुरह क़ाफ़: १८).

इस्लामी तारीख़ (इतिहास) गवाह है कि ग़लत ख़बरों के फैलने की वजह से इस्लाम और मुसलमानों को बहुत नुक़सान हुआ है, जैसे कि “ग़ज़वा-ए-उहद” के मौक़े पर आप सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम के क़त्ल होने की ग़लत ख़बर उड़ा दी गई थी जिसकी वजह से मुसलमानों के पैरों के नीचे से ज़मीन निकल गई थी, जिसका नतीजा (परिणाम) तारीख़ की किताबों में मौजूद है, इसी तरह “ग़ज़वा-ए-बनू मुस्तालिक़” के मौक़े पर मुनाफ़िक़ीन ने ह़ज़रत आयशा रज़ियल्लाहु अन्हा पर इल्ज़ाम (दोष) लगा कर ग़लत ख़बर फैलाई थी जिस से नबी-ए-अकरम सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम की शख्सियत (व्यक्तित्व) भी प्रभावित हुई थी, शुरू में यह ख़बर मुनाफ़िक़ीन ने उड़ाई थी परन्तु बाद में कुछ मुसलमान भी अपनी अज्ञानता (बेख़बरी) के कारण इसमें शामिल हो गए थे, आख़िर में अल्लाह तआला ने अपने पाक (पवित्र) कलाम में ह़ज़रत आयशा रज़ियल्लाहु अन्हा की बराअत (मुक्ति) नाज़िल फरमाई, और इस घटना में अल्लाह तआला ने झूठी ख़बर फैलाने वालों की निंदा की, जिन्होंने ऐसी ख़बर को फैलाया कि जिसके कारण ह़ज़रत आयशा रज़ियल्लाहु अन्हा के दामन-ए-इफ़्फ़त व इज़्ज़त को दाग़दार करने की शर्मनाक कोशिश की गई थी, बारी तआला का इरशाद है: “उनमें से हर एक शख़्स (व्यक्ति) पर इतना गुनाह है जितना उसने कमाया है, और उनमें से जिसने इसके बहुत बड़े हिस्से को सरअंजाम दिया है, उसके लिए अज़ाब भी बहुत बड़ा है”, (सुरह अल-नूर: ११).

इसी तरह आज कुछ वेबसाइटस इस्लाम के बारे में विभिन्न विषयों पर जनमत संग्रह (राय तलबी) कराती रहती हैं, इन रेफिरेंडम (जनमत संग्रह) में हमारे कुछ भाई बहुत जज़बात (भावनाओं) के साथ भाग लेते हैं, और अपनी क्षमताओं (सलाहियतों) का एक हिस्सा इसमें लगा देते हैं, आम तौर पर इस तरह की सभी वेबसाइटस इस्लाम के ख़िलाफ़ (विरुद्ध) साज़िश (षड़यंत्र) करने के लिए ही इस्तेमाल की जाती हैं, इन पर कोई ध्यान नहीं देना चाहिए, जैसा कि अल्लाह तआला ने इरशाद फ़रमाया: “ऐ ईमान वालों! अगर तुम्हें कोई फ़ासिक़ ख़बर दे तो तुम उसकी अच्छी तरह तह़क़ीक़(छान बीन) कर लिया करो, ऐसा न हो कि नादानी (अनजाने) में किसी क़ौम को तकलीफ़

पहुँचा दो, फिर अपने किये पर पछताओ" (सुरह अल-हुजुरात: ६), तथा अल्लाह तआला ने ने इरशाद फ़रमाया: "जो लोग मुसलमानों में बेहयाई फैलाने की चाहत में रहते हैं उनके लिए दुनिया व आख़िरत में दर्दनाक अज़ाब है "सुरह अल-नूर: १९).

ख़ुलासा-ए-कलाम (सारांश): सोशल मीडिया को हमें अपने व्यक्तिगत, शिक्षित, सामाजिक व व्यावसायिक (तिजारती) पोस्टों के साथ साथ ज़्यादा से ज़्यादा दीन-ए-इस्लाम की तबलीग़ और उलूम-ए-नुबुव्वत को फैलाने के लिए इस्तेमाल करना चाहिए, क्यूंकि मौजूदा दौर में यही एक ऐसा मीडिया है जिसके ज़रिए हम अपनी बात दूसरों तक आसानी के साथ पहुँचा सकते हैं, वरना इलेक्ट्रोनिक और प्रिंट मीडिया तो आम तौर पर मुस्लिम मुख़ालिफ़ (विरुद्ध) ताक़तों के पास है, तथा अगर सहीह दीनी मालूमात (जानकारी) पर शामिल कोई पैग़ाम भरोसेमंद (प्रामाणिक) सूत्रों के ज़रिए से आप तक पहुँचे तो आप इस पैग़ाम (संदेश) को पढ़ें भी, तथा अपनी क्षमता (क़ुदरत) के अनुसार अधिक से अधिक लोगों को भी फॉरवर्ड (भेजें) करें, ताकि इस्लाम और उसके तमाम उलूम की ज़्यादा से ज़्यादा इशाअत (प्रकाशित) हो सके, लेकिन अगर आपके पास कोई पैग़ाम ग़ैरभरोसेमंद (ग़लत सूत्रों) के ज़रिए से आप तक पहुँचे तो आप इस पैग़ाम (संदेश) को बिना तहक़ीक़ (छान बीन) किए बिलकुल फॉरवर्ड न करें, "सफ़र" के महीने के अशुभ (मनहूस) होने या इस में मुसीबतें और आपदा के उतरने के बारे में कोई एक रिवायत भी मौजूद नहीं है और न ही आज तक किसी भरोसेमंद आलिम-ए-दीन ने इस को माना है, तो इस तरह के पैग़ाम (संदेश) को बिलकुल भी दूसरों को न भेजें, बल्कि उन्हें तुरंत डिलीट कर दें.

डॉ. मुहम्मद नजीब क़ासमी संभली

(www.najeebqasmi.com)

Website	**http://www.najeebqasmi.com/**
Facebook	**MNajeeb Qasmi**
YouTube	**Najeeb Qasmi**
Email	**najeebqasmi@gmail.com**
WhatsApp	**+966508237446**